



سوال

(658) ایک قادیانی سوال کا جواب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک سوال ہمارے متعلق چھپا ہے۔ جس کے الفاظ یہ ہیں۔

آپ (مولوی ثناء اللہ) نے فرمایا۔ کہ مامور کی صداقت کا یہ نشان ہے۔ کہ وہ جھوٹ نہ بولے نہ لکھے اور میں مرزا صاحب (کی کتابوں سے ان کے جھوٹ دکھا سکتا ہوں اور غالباً کچھ انعام بھی مقرر کیا۔ سو بہت مہربانی ہوگی۔ اگر آپ ایسے مقامات کے حوالے رقم فرمادیں۔ آپ نے ایک اور بات پر بھی پانچ سو انعام دینے کا دعویٰ کیا تھا۔ جو مجھے یاد نہیں رہی۔ مولوی صاحب اگر دعویٰ میں سچے ہیں تو بزریعہ انبار اس کا اعلان کریں (المفضل ص 297 اگست)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

الجلیدہ

ہمارا دعویٰ ہے کہ مرزا صاحب کی زبان کذب سے محفوظ نہ تھی۔ آپ اس کی مثال سننا چاہیں تو سنیں مرزا صاحب رسالہ اعجاز احمدی میں لکھتے ہیں۔ "تیرا (ثناء اللہ امرتسری کا) مردوں کے کفن یا وعظ کے پوسوں پر گزارا ہے۔ (ص 23)

میرا دعویٰ ہے کہ اس میں مرزا صاحب نے دو جھوٹ بولے ہیں۔ اگر سچے ہو تو امرتسر آکر کسی دوست دشمن کی شہادت سے ثابت کر دو۔ کہ یہ میرے گزارہ کی نسبت جو مرزا صاحب نے دعویٰ کیا ہے صحیح ہے؟ دیکھو ایسا نہ ہو کہ ایک جھوٹ کو ثابت کرنے کے لئے (بقول مرزا صاحب) کئی ایک جھوٹوں کے مرتکب ہو۔ (حقیقۃ الوحی) دوسری مثال سنو جس کے لئے پانسو روپیہ کا اشتہار نے دیا تھا سنو اگر کچھ ہمت رکھتے ہو تو مرد میدان میں بن کر سامنے آؤ۔ اور مبلغ اب بھی پانچ سو پاؤتو تاکہ لودھانہ کے تین سو سے زیادہ لے کر ہمیشہ کے لے سرخرو ہو جاؤ مرزا صاحب کے کذب کی دوسری مثال سنو۔ مولوی غلام دستگیر کی کتاب دور تو نہیں مدت سے چھپ کر شائع ہو چکی ہے دیکھو وہ کس دلیری سے لکھتا ہے کہ ہم دونوں میں سے جو جھوٹا ہے وہ پہلے مرے گا۔ (اشتہار انعامی پانسو روپیہ ص 7)

سر دست یہ دو مثالیں رکھ کر محفوظ رکھ کر جواب دو۔ اور انعام پانسو حاصل کرو۔ پھر اور بھی بتلا دیں گے۔ زیادہ بحث کی بات نہیں صرف اتنا کام ہے کہ مرزا صاحب کی تحریر اور مولوی غلام دستگیر مرحوم کی کتاب دونوں ہاتھ میں رکھ کر مقابلہ کی جاویں۔ اگر ان کی مطابقت کی جائے تو ہم انعام دینے کا وعدہ کرتے ہیں۔ منصف کی ضرورت ہو تو ہم ملنے کو تیار



ہیں۔ غرض ساری باتیں لودہانہ کی طرح ہونگی۔ دیکھئے۔ اب الفضل کا مستور راقم پر واشفا سے نکلتا ہا یا نہیں؟

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 645

محدث فتویٰ